بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Est. 1939 ABC CERTIFIED

روزنامہ نعرۂ حق کوئٹہ

Daily Nara-e-Haq Quetta

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 85 | 06 ربیع الاول 1448ھ | جمعرات 20 اگست 2026ء | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 155

نئے صوبوں سے متعلق عوام کا جو فیصلہ ہوگا پیپلز پارٹی کو منظور ہوگا

بلاول بھٹو زرداری

گرمن کے تحفظات دور نہیں کیے جاتے تو دو ن لیگ کے ساتھ تعاون کے معاہدے نہیں ہیں، آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی کو الیکشن میں ہرایا گیا، اگر مسلم لیگ (ن) کو اتنا غرور ہے الیکشن جیتے تو انہیں مبارک ہو، حکومت کی جانب سے اگر رابطہ کیا جائے گا تو ضرور بات کریں گے، جب تک پیپلز پارٹی کو انصاف نہیں ملتا حکومت کیساتھ تعاون نہیں ہوگا، بلاول بھٹو زرداری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے حکومت کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ان کے تحفظات دور نہیں کیے جاتے تو دو ن لیگ کے ساتھ تعاون کے معاہدے نہیں ہیں، آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی کو الیکشن میں ہرایا گیا، اگر مسلم لیگ (ن) کو اتنا غرور ہے الیکشن جیتے تو انہیں مبارک ہو، حکومت کی جانب سے اگر رابطہ کیا جائے گا تو ضرور بات کریں گے، جب تک پیپلز پارٹی کو انصاف نہیں ملتا حکومت کیساتھ تعاون نہیں ہوگا، میں جی ٹی او اور آزاد کشمیر کا الیکشن حق ملکیت تحریک عمرانی کے منشور پر لڑ کر آیا ہوں، یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم حکومتی بینچز میں بیٹھیں اور ہمیں اپنے کارکنوں کی لاشیں اٹھانا پڑے، ہمنے صوبوں سے متعلق عوام کا جو فیصلہ ہوگا، ساتھ کھڑے ہوں گے، ہم زور زبردستی سے چیزیں ماننے والے نہیں نہ ہی ماتیں چاہتا ہوں عمران خان کا علاج ہو جائے اور وہ ٹھیک ہو جائیں، ہمارا اپوزیشن سے رابطہ ہوا اور میں چاہتا ہوں سیاسی جماعتیں مل کر بات کریں، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

وزیراعظم کی ہدایت پر ایمرجنسی سپلائی کمیٹی کا 14 واں اجلاس، مون سون صورتحال اور قومی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

حساس اور متاثرہ علاقوں میں رہنے والی آبادی کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جائے، وفاقی وزیر احسن اقبال کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر ایمرجنسی سپلائی کمیٹی کا 14 واں اجلاس وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ملک میں مون سون کی موجودہ صورتحال، قومی تیاریوں، دریاں میں پانی کے بہاؤ، متوقع موسمی صورتحال اور ہنگامی ردعمل کے

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

ملک میں سونے کی قیمتیں گزشتہ روز برقرار رہنے کے بعد گھٹ گئیں

کراچی (این این آئی) ملک میں سونے کی قیمتیں گزشتہ روز برقرار رہنے کے بعد گھٹ گئیں۔ آل پاکستان صرافہ جنرز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق فی تولہ سونا 3700 روپے سستا ہو

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

وفاقی حکومت الیکشن کمیشن کی اہم تعیناتیوں پر عمل شروع کرنے کے لیے تیار

وزیراعظم شہباز شریف اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے مابین ملاقات پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوگی، ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) چیف الیکشن کمشنر اور دو ممبران کی تعیناتی کیلئے اہم پیشرفت ہوئی ہے اور امکان ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے مابین ملاقات پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوگی۔ اپوزیشن لیڈر اور حکومتی وفد کے درمیان ملاقات کی اندرونی تفصیلات منظر عام پر آگئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت الیکشن

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد: مملکت صدر آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی موجود ہیں

جلد بلوچستان دہشتگردی سے نجات پا جائیگا

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں امن و ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاقی اور صوبے کے درمیان سوئٹر رابطوں اور تعاون کو مزید مستحکم بنانے پر بھی زور دیا گیا صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

دہشت گردی کے خلاف قوم اور ریاست کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کو امن و ترقی کا منضبط مرکز بنایا جائے گا ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور اور بلوچستان کے سابق وزیر علی حسن زہری بھی موجود تھے

کوئٹہ (اسلام آباد) (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال سمیت صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے اقدامات پر تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان کی صورتحال سے

پاکستان کو نکاوت، رضاکارانہ خدمات اور معاشرتی خدمت کی اپنی دیرینہ روایات پر فخر ہے، وزیر خارجہ اسحٰق ڈار

آفات کے حوالے سے ہمارے تجربے نے بارہا پاکستانی عوام کی استقامت، یکجہتی اور جذبہ خود ان کو ثابت کیا ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر پاکستان عالمی برادری کے ساتھ مل کر ان تمام انسانی خدمت گاروں اور رضاکاروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جو ضرورت کے وقت لوگوں کی مدد کے لیے خود کو وقف کر دیتے ہیں۔ بدھ کو دفتر خارجہ کے مطابق انسانی ہمدردی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں ہمدردی، خدمت اور آفات و دیگر ہنگامی

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

PTI کی اپنے قائد کیلئے ایبٹ آباد کی خواہش اب نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے، وزیر دفاع

یہ وہی شخص ہے جو ماضی میں دو سرے سیاست دانوں کو جیلوں میں ڈالنے اور ان کے لیے جیل کی زندگی مزید سخت بنانے کے مطالبات کیا کرتا تھا، خواجہ آصف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کے اپنے قائد کیلئے ایبٹ آباد حاصل کرنے کی خواہش اب نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ یہ قدرت کا انتظام ہے، تکبر کے ہمالیہ پہاڑ سے آج مارگلہ کی پہاڑیاں بھی بلند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلوص سے دعا ہے اللہ عمران خان کو تمام بیماریوں سے شفا بخشے،

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3

وفاقی وزیر کا ایئر مارشل اصغر خان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرنا، ایئر مارشل اصغر خان کو قوم کا بے لوث سپاہی قرار دیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ہوا بازی ایئر مارشل اصغر خان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایئر مارشل اصغر خان قوم کا بے لوث سپاہی تھا، ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، ایئر مارشل اصغر خان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، ان کی کاوشی

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
روزنامہ
ABC
حق پبلشرز
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556669

فتنہ الہندوستان کے مکمل خاتمہ کے لئے سکیورٹی فورسز کے اپریشن جاری

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے کلمی زائیک اور زیارت وہرنائی کے درمیان پہاڑی علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ اپریشن کرتے ہوئے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ اس اپریشن میں تین دہشت گرد زخمی ہوئے۔ ان میں چار دہشت گرد زیارت اور ہرنائی کے درمیان پہاڑی علاقے میں ایک متروکہ مکان میں موجود تھے جو سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں جہنم واصل ہوئے۔ اسی طرح بسیمہ کیمپ سے 12 کلومیٹر شمال میں کلمی زائیک اور کاغلی کے درمیان دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر اپریشن کیا گیا جس میں دو دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ ان میں سے ایک دہشت گرد کی شناخت مشتاق عرف کوہ یار کے نام سے ہوئی ہے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے ایمونیشن، میگزین، دستی بم اور آئی ای ڈی بنانے کا سامان برامد ہوا۔ سکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام تک بلاتعطل اپنی کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ امر واقع ہے کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو بھارت کی سرپرستی اور مالی معاونت حاصل ہونے کے ٹھوس ثبوت اور شواہد موجود ہیں جس کا ایجنڈہ پاکستان کی سلامتی کمزور کرنا اور بلوچستان میں انتشار پیدا کرنا ہے۔ جبکہ چند بھٹکے ہوئے عناصر اس بھارتی ایجنڈے میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ دشمن قوتیں پاکستان کے امن، معیشت اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کے لیے دہشت گرد گروہوں کو استعمال کر رہی ہیں۔ خصوصاً بلوچستان میں معصوم شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانے کی وارداتیں اس مذموم منصوبے کا حصہ ہیں چنانچہ سکیورٹی فورسز نے دشمن کے اس ایجنڈے کو ناکام بنانے کے لئے ہی انٹیلی جنس بیسڈ اپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ ریاست دشمن عناصر کو ملک کے کسی حصے میں پنپنے نہ دیا جائے۔ بے شک دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں کامیابی کا تسلسل حوصلہ افزا ہے تاہم دہشت گردی کے پس پردہ موجود مالی سہولت والے بیرونی نیٹ ورک کے بھی مکمل خاتمے کی ضرورت ہے۔

بزرگ بلوچ کی نصیحت نوجوانوں کو

قائداعظم یونیورسٹی کی فضاؤں میں بیتے دن میری زندگی کا ایک ایسا غیر معمولی باب ہیں جن کی چاپ آج بھی ذہن کے نہاں خانوں میں سنائی دیتی ہے۔ اس جامعہ کو بجا طور پر مینی پاکستان کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں ملک کے ہر کوچے سے

مضامین

نوجوان علم حاصل کرنے کے لیے یکجا ہوتے ہیں۔ جہاں یہ تنوع بصیرت کو وسعت دیتا ہے وہیں وہاں قائم لسانی اور صوبائی کونسلوں کی باہمی چپقلش اور تصادم کی خبریں اکثر اخبارات کی زینت بھی بنتی رہتی ہیں۔ لیکن اس ماحول کا ایک خوبصورت پہلو یہ تھا کہ یہاں ملک کے ہر حصے کا ایک قدرتی رنگ موجود تھا جس کے باعث میرا حلقہ احباب بھی وسیع رہا۔ میرے سب سے عزیز اور مخلص دوستوں کا تعلق بلوچستان کی غیور اور پروقار سرزمین سے ہے۔

بلوچستان کی تاریخ پر اگر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے تو یہ خطہ شجاعت، میزبانی، غیرت اور عظیم روایت کا امین رہا ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے ناطے یہ خطہ ہمیشہ سے تزویراتی اہمیت کا حامل رہا۔ لیکن تاریخ کا ایک المیہ یہ بھی ہے کہ نوآبادیاتی دور کے اثرات، طویل اقتصادی محرومیاں اور انتظامی غفلت کے باعث اس خطے کے بنیادی مسائل کا بروقت اور پائیدار حل نہ نکالا جا سکا۔ ناسازگار حالات، بنیادی سہولیات کا فقدان اور تعلیمی پسماندگی وہ بنیادی چیلنجز ہیں جنہوں نے اس دھرتی کے سادہ لوح اور جری باشندوں کو مسلسل آزمائش میں ڈالے رکھا۔ آج کے دور میں بلوچستان کا سب سے بڑا چیلنج وہاں کے نوجوانوں میں بڑھتا ہوا اضطراب، نومیدی اور محرومی کا احساس ہے۔ جب ایک باصلاحیت نوجوان کے پاس ترقی کے مواقع کم ہوں، بنیادی سہولتیں میسر نہ ہوں اور تعلیمی و فکری شعور کی کمی ہو تو وہ آسانی سے تخریب کار عناصر اور دشمن ریاستوں کی بے رحمانہ سازشوں کا شکار ہو سکتا ہے۔

بیرونی ممالک کی ظاہری چکا چوند آج کے نوجوان کے احساسِ محرومی کو ابھارتی ہے۔ پھر بھارت اور اسرائیل جیسے دشمن ممالک بھاری فنڈنگ کے ذریعے اس خطے کے نوجوانوں کو سہانے خواب دکھا کر گمراہ کرتے ہیں۔ ان کی برین واشنگ کرنا اور انہیں ریاستِ پاکستان کے نظریاتی وجود کے خلاف صف آرا کرنا ہی ان فتنہ پرور عناصر کا نصب العین ہے۔ معصوم اذہان میں یہ زہر گھولا جاتا ہے کہ ان کے مسائل کا حل تخریب کاری اور نظریہ پاکستان سے انحراف میں ہے۔ لیکن قیامِ پاکستان کا یہ بابرکت مہینہ ہمیں پکار پکار کر یاد دلاتا ہے کہ ہمیں ان شخصیات کے افکار اور راستے کو مشعلِ راہ بنانا ہوگا جنہوں نے پاکستان کے تصور کی بنیاد رکھی اور اس کی سلامتی کے لیے عمل پیرا رہے نہ کہ ان کی روش اختیار کرتا جو ان ملک کے نظریے، وجود اور امن کے درپے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی بلوچ قیادت نے حکمت اور بصیرت سے کام لیا تو انہوں نے بندوق کے بجائے امن اور تعمیر و ترقی کا راستہ چنا۔ میر ہزار خان مری کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ جنہوں نے ماضی کی تلخیوں اور شدت پسندی کے راستے کو خیرباد کہہ کر قومی دھارے اور امن کا راستہ اختیار کیا۔ اسی طرح سرفراز بنگلزئی، گلزار امام شمبے اور ان کے ساتھیوں کا ریاست کے آگے ہتھیار ڈال کر پرامن زندگی کی طرف لوٹ آنا اس بات کا روشن ثبوت ہے کہ تشدد اور غیر ملکی آلہ کار بننے کا انجام صرف تباہی ہے۔ جبکہ بقا اور عزت صرف اپنے نظریے کی آغوش میں ہے۔ آج جب بلوچستان کا نوجوان فکری انتشار اور ناامیدی کے گرداب میں پھنسا ہوا ہے تو اس کا حقیقی مداوا صرف اور صرف حکیم الامت علامہ محمد اقبال کے افکار میں ملتا ہے۔ علامہ اقبال نے ایک صدی قبل ہی اس امت، بالخصوص نوجوانوں کی اس روحانی و فکری بیماری کی تشخیص کر لی تھی اور اس کا درماں بھی تجویز کر دیا تھا۔ علامہ اقبال کی نظم "بوڑھے بلوچ کی نصیحت بیٹے کو" آج کے بلوچ نوجوان کے لیے ایک مکمل منشورِ حیات ہے۔ نظم میں ایک بزرگ بلوچ اپنے جوان بیٹے کو غیرت، عزتِ نفس، اخلاص، کی پاسداری اور خودداری کی تلقین کرتا ہے۔

74 فیصد نے قرضوں کا بوجھ لادنے پر وفاقی وزرا کو نشانِ امتیاز

شیخ راشد عالم

کسی بھی ریاست کی معیشت اس کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ جب یہ ریڑھ کی ہڈی غیر ملکی قرضوں کی دیمک چاٹ لے تو قوم صرف مفلوج نہیں ہوتی، بلکہ نسلوں کے لیے غلامی کی زنجیروں میں جکڑی جاتی ہے۔ پاکستان آج اسی غلامی کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تازہ اعداد و شمار نے جو تصویر کھینچی ہے وہ کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہیں۔ جون 2022 میں ملکی مجموعی قرضہ 47 ہزار 832 ارب روپے تھا، جو جون 2026 تک 83 ہزار 642 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ یہ محض 74.86 فیصد کا اضافہ نہیں، یہ قوم کی آئندہ تین نسلوں کی محنت پر غیر ملکی قرض خواہوں کا باضابطہ قبضہ ہے۔ مقامی قرضہ بھی 59 ہزار 441 ارب روپے کی خطرناک سطح پر جا پہنچا ہے۔ ان ہوشربا ہندسوں کو پڑھتے ہوئے ایک عام پاکستانی کا ذہن یہ سوال کرنے پر مجبور ہے کہ جن لوگوں کی پالیسیوں نے ملک کو قرضوں کے اس بھنور میں دھکیلا، انہیں کیا سزا ملی؟ جواب ملتا ہے: سزا نہیں، سول اعزازات! یوم آزادی 2026 کے موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری نے جن وفاقی وزرا کے لیے نشانِ امتیاز کی نامزدگیاں منظور کی ہیں، ان میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ شامل ہیں۔ یعنی معاشی تباہی کے سب سے بڑے دعویداروں کو قومی اعزاز سے نوازنے کی تیاری ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب کو تو کچھ عرصہ قبل نجی بینکاری سے درآمد کر کے "معاشی مسیحا" کہا گیا تھا، لیکن ان کے دور میں ملک پر 35 ہزار 810 ارب روپے کا اضافی قرض لادا گیا ہے۔ ان کی ہر پالیسی کا نچوڑ یہی رہا: عوام سے ٹیکس وصول کرو، بجلی و گیس مہنگی کرو، کرنسی کو ڈوبنے دو اور پھر آئی ایم ایف کے اگلے پروگرام کے لیے کمر باندھ لو۔ اس "شاندار کارکردگی" پر اگر نشانِ امتیاز نہ ملے تو پھر کسے ملے؟ اسحاق ڈار معاشی بحران کے پچھلے ادوار کے معمار رہے ہیں اور احد خان چیمہ اقتصادی امور و اسٹیبلشمنٹ جیسے حساس محکموں کے سربراہ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان کے دامن میں ایسا کون سا کارنامہ ہے جس پر یہ اعزازات دیے جا رہے ہیں؟ کیا قرض لینے کی مہارت اب ملک کا سب سے بڑا "قومی کارنامہ" قرار پا گئی ہے؟ یہ معاملہ صرف انفرادی وزرا کی نااہلی کا نہیں، پورے احتسابی نظام کی نفی کا ہے۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل وزارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا اعلان کیا تھا اور تمام وزارتوں سے قابلِ تصدیق دستاویزی ثبوت طلب کیے تھے۔ لیکن جب وہی وزارتیں قرضوں کے انبار لگا رہی ہیں اور انہیں کوئی سزا نہیں دی جا رہی، تو اس جائزے کی حقیقت بھی سامنے آ گئی ہے۔ اندرونی بیوروکریٹک جائزے کبھی کسی وزیر کو سزا نہیں دیتے؛ وہ صرف فائلوں کی تزئین و آرائش کرتے ہیں۔ یہاں تو معاملہ الٹا ہے: جائزہ تو دور، انہی ناکام وزرا کو ایوارڈ دینے کی تیاری ہو رہی ہے۔ یہ عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ اس کے برعکس، پاکستانی افواج نے حالیہ علاقائی کشیدگی میں ثالثی اور امن کے قیام میں جو کردار ادا کیا ہے، اس نے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کیا ہے۔ لیکن یہ اور بات ہے کہ دفاعی ادارے ریاست کی بقا کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے ہیں اور سویلین قیادت ملکی معیشت کو قرضوں کے حوالے کر رہی ہے۔ فوج کی عسکری قربانیاں اپنی جگہ، مگر سویلین حکمرانوں کی معاشی نااہلی اپنی جگہ۔ دونوں کا موازنہ اس لیے ضروری ہے کہ عوام جان لیں کہ ملک کے اندر دو مختلف معیار ہیں: ایک ادارہ اپنی ذمہ داری ادا کر رہا ہے، دوسرا اپنی ذمہ داری چھوڑ کر قوم کو قرضوں کے طوق پہنا رہا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان میں "سزا و جزا" کا تصور ہی ختم ہو چکا ہے۔ جو وزیر جتنا بڑا قرض لے آئے، اسے اتنا بڑا اعزاز ملے گا۔ معیشت کی تباہی کے ذمہ داروں کو نیب یا ایف آئی اے کے حوالے کرنے کے بجائے صدر کی طرف سے نامزدگیاں بھجوائی جا رہی ہیں۔ حکومت ان نامزدگیوں کو فوری واپس لے اور ان وزرا کی کارکردگی کا غیر جانبدار تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایا جائے۔ آڈٹ رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کی جائے اور عوام کے سامنے پبلک کی جائے۔ جس وزیر کے دور میں قرضوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا، اس کے عہدے کی مدت کے اخراجات کا فرانزک جائزہ لیا جائے۔ اگر بدعنوانی یا غفلت ثابت ہو تو کیس چلایا جائے، نہ کہ سینے پر تمغہ سجایا جائے۔ پاکستان اس وقت دوراہے پر کھڑا ہے: ایک طرف خودمختاری اور قومی وقار ہے، جس کے لیے غیر ملکی قرضوں سے نجات اور خود انحصاری ناگزیر ہے؛ دوسری طرف غلامی ہے، جس کا راستہ انہی قرض خواہوں کی شرائط پر چلنے اور ان کے گنے چنے نمائندوں کو سینے پر تمغے پہنانے سے ہموار ہوتا ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر قوم سے پوچھا جانا چاہیے کہ کیا وہ واقعی آزاد ہے، جب اس کی کل معیشت غیر ملکی قرضوں کی یرغمال ہے؟۔ وگرام کے لیے کمر باندھ لو۔ اس "شاندار کارکردگی" پر اگر نشانِ امتیاز نہ ملے تو پھر کسے ملے؟ اسحاق ڈار معاشی بحران کے پچھلے ادوار کے معمار رہے ہیں اور احد خان چیمہ اقتصادی امور و اسٹیبلشمنٹ جیسے حساس محکموں کے سربراہ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان کے دامن میں ایسا کون سا کارنامہ ہے جس پر یہ اعزازات دیے جا رہے ہیں؟ کیا قرض لینے کی مہارت اب ملک کا سب سے بڑا "قومی کارنامہ" قرار پا گئی ہے؟ یہ معاملہ صرف انفرادی وزرا کی نااہلی کا نہیں، پورے احتسابی نظام کی نفی کا ہے۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل وزارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا اعلان کیا تھا اور تمام وزارتوں سے قابلِ تصدیق دستاویزی ثبوت طلب کیے تھے۔ لیکن جب وہی وزارتیں قرضوں کے انبار لگا رہی ہیں اور انہیں کوئی سزا نہیں دی جا رہی، تو اس جائزے کی حقیقت بھی سامنے آ گئی ہے۔ اندرونی بیوروکریٹک جائزے کبھی کسی وزیر کو سزا نہیں دیتے؛ وہ صرف فائلوں کی تزئین و آرائش کرتے ہیں۔ یہاں تو معاملہ الٹا ہے: جائزہ تو دور، انہی ناکام وزرا کو ایوارڈ دینے کی تیاری ہو رہی ہے۔ یہ عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ اس کے برعکس، پاکستانی افواج نے حالیہ علاقائی کشیدگی میں ثالثی اور امن کے قیام میں جو کردار ادا کیا ہے، اس نے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کیا ہے۔ لیکن یہ اور بات ہے

نوجوانوں کے روشن مستقبل کی جانب اہم قدم، نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی

پاکستان نوجوانوں کا ملک ہے، آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور یہی نوجوان ملک کی سب سے بڑی افرادی قوت، معاشی قوت اور مستقبل کی امید ہیں۔ اگر نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید ہنر، باعزت روزگار، کاروباری مواقع اور فیصلہ سازی میں موثر کردار فراہم کیا جائے تو پاکستان اپنی نوجوان آبادی کو ایک مضبوط معاشی اثاثے میں

محمود خان

تبدیل کر سکتا ہے۔ اسی جیز کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان میں نوجوانوں کے روزگار کے لیے "نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی" کا اجراء ایک اہم اور تاریخی پیش رفت ہے۔ 12 اگست 2026 کو "انٹرنیشنل یوتھ ڈے" کے موقع پر اسلام آباد میں اس پالیسی کا اجراء کیا گیا، جس کے ذریعے حکومت نے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار، کاروبار اور جدید معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع قومی سمت متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ پالیسی محض نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کی نوجوان نسل کو قومی معیشت کا فعال اور پیداواری حصہ بنانے کا ایک وسیع فریم ورک ہے۔ اس کا بنیادی مقصد تعلیم اور روزگار کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا، مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہنر پیدا کرنا، نوجوانوں کے لیے کاروباری مواقع بڑھانا اور انہیں ملکی و عالمی لیبر مارکیٹ کے لیے تیار کرنا ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت، صنعت، تجارت، صحت، تعلیم، سیاحت، ای کامرس، فری لانسنگ اور دیگر شعبوں میں ملک کی معیشت کو طاقت دے سکتے ہیں۔ آج کی دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، روبوٹکس، ای کامرس، سائبر ٹیکنالوجی اور جدید صنعتی مہارتیں روزگار کے روایتی تصور کو تبدیل کر رہی ہیں۔ ایسے میں صرف ڈگری حاصل کرنا کافی نہیں۔ نوجوانوں کو ایسی مہارتیں بھی حاصل کرنا ہوں گی جو ملکی اور عالمی مارکیٹ میں مطلوب ہیں۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم، مہارت اور روزگار کو ایک دوسرے سے مربوط کرنے پر زور دیتی ہے۔ اقتصادی سروے 2025-26 کے مطابق پالیسی کا مقصد نوجوانوں کو تعلیم، اسکلز ڈویلپمنٹ اور روزگار کے مواقع سے ایک مربوط ادارہ جاتی نظام کے ذریعے جوڑنا ہے۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی کا ایک اہم پہلو یہی ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم مکمل کرنے کے بعد روزگار کی دنیا میں داخل ہونے کے لیے بہتر راستہ فراہم کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے انٹرن شپ، اپرنٹس شپ، ٹیکنیکل ٹریننگ اور مارکیٹ پر مبنی اسکلز کو اہمیت دی گئی ہے۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی میں روزگار اور معاشی سرگرمیوں کے لیے دس اہم شعبوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں زراعت و غذائی پیداوار، ای کامرس، صحت، ہاؤسنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، لائسنسنگ، مینوفیکچرنگ و مکینیکل انجینئرنگ، معدنیات، بیرون ملک روزگار اور سیاحت شامل ہیں۔ ان شعبوں کا انتخاب اس اعتبار سے اہم ہے کہ پاکستان کی معیشت میں ان شعبوں میں روزگار پیدا کرنے اور نوجوانوں کو کاروبار کی طرف راغب کرنے کی بڑی صلاحیت موجود ہے۔ خصوصاً انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ای کامرس نوجوانوں کے لیے گھر بیٹھے عالمی مارکیٹ تک رسائی کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ پاکستان کا نوجوان اگر جدید ڈیجیٹل مہارت حاصل کرے تو وہ نہ صرف مقامی کمپنی میں ملازمت حاصل کر سکتا ہے بلکہ دنیا کے کسی بھی ملک کے لیے آن لائن خدمات فراہم کر کے غیر ملکی زرمبادلہ بھی کما سکتا ہے۔ یہ پہلو پاکستان کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اگر ایک نوجوان اپنا کاروبار شروع کرتا ہے اور چند مزید نوجوانوں کو ملازمت فراہم کرتا ہے تو اس کا فائدہ صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے معاشرے کو پہنچتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے وزیراعظم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم، آئی ٹی اسٹارٹ اپس اور دیگر پروگرام نوجوانوں کو مالی اور کاروباری مواقع فراہم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کی معاشی ترقی خواتین کی موثر شمولیت کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی میں خواتین کی لیبر فورس میں شرکت بڑھانے کے لیے 2030 تک 35 فیصد کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ خواتین کے لیے گھر سے کام، فری لانسنگ، آن لائن کاروبار، ای کامرس، تعلیم، صحت، آئی ٹی اور دیگر شعبوں میں مواقع پیدا کر کے انہیں معاشی طور پر بااختیار بنایا جا سکتا ہے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری صرف خاندان کی آمدنی میں اضافہ نہیں کرتی بلکہ اس کے نتیجے میں بچوں کی تعلیم، صحت اور مجموعی معیارِ زندگی بھی بہتر ہوتا ہے۔ پاکستان کے لاکھوں نوجوان بیرون ملک روزگار کے لیے جاتے ہیں۔ اگر انہیں عالمی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق زبان، ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے تو پاکستان کے لیے بیرون ملک روزگار ایک بڑا معاشی ذریعہ بن سکتا ہے۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی میں اوورسیز ایمپلائمنٹ کو بھی ایک اہم شعبے کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ حکومت نے مختلف ممالک میں پاکستانی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور انہیں مطلوبہ مہارتیں فراہم کرنے پر بھی زور دیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوانوں کو تحفظ، قانونی اور باعزت روزگار کے لیے مکمل تربیت فراہم کی جائے، تاکہ وہ بہتر آمدنی حاصل کر سکیں اور ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ بھیج سکیں۔ کیا گیا، جس کے ذریعے حکومت نے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار، کاروبار اور جدید معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع قومی سمت متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ پالیسی محض نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کی نوجوان نسل کو قومی معیشت کا فعال اور پیداواری حصہ بنانے کا ایک وسیع فریم ورک ہے۔ اس کا بنیادی مقصد تعلیم اور روزگار کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا، مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہنر پیدا کرنا، نوجوانوں کے لیے کاروباری مواقع بڑھانا اور انہیں ملکی و عالمی لیبر مارکیٹ کے لیے تیار کرنا ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت، صنعت، تجارت، صحت، تعلیم، سیاحت، ای کامرس، فری لانسنگ اور دیگر شعبوں میں ملک کی معیشت کو طاقت دے سکتے ہیں۔ آج کی دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، روبوٹکس، ای کامرس، سائبر ٹیکنالوجی اور جدید صنعتی مہارتیں روزگار کے روایتی تصور کو تبدیل کر رہی ہیں۔ ایسے میں صرف ڈگری حاصل کرنا کافی نہیں۔ نوجوانوں کو ایسی مہارتیں بھی حاصل کرنا ہوں گی جو ملکی اور عالمی مارکیٹ میں مطلوب ہیں۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم، مہارت اور روزگار کو ایک دوسرے سے مربوط کرنے پر زور دیتی ہے۔ اقتصادی سروے 2025-26 کے مطابق پالیسی کا مقصد نوجوانوں کو تعلیم، اسکلز ڈویلپمنٹ اور روزگار کے مواقع سے ایک مربوط ادارہ جاتی نظام کے ذریعے جوڑنا ہے۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی کا ایک اہم پہلو یہی ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم مکمل کرنے کے بعد روزگار کی دنیا میں داخل ہونے کے لیے بہتر راستہ فراہم کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے انٹرن شپ، اپرنٹس شپ، ٹیکنیکل ٹریننگ اور مارکیٹ پر مبنی اسکلز کو اہمیت دی گئی ہے۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی میں روزگار اور معاشی سرگرمیوں کے لیے دس اہم شعبوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں زراعت و غذائی پیداوار، ای کامرس، صحت، ہاؤسنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، لائسنسنگ، مینوفیکچرنگ و مکینیکل انجینئرنگ، معدنیات، بیرون ملک روزگار اور سیاحت شامل ہیں۔ ان شعبوں کا انتخاب اس اعتبار سے اہم ہے کہ پاکستان کی معیشت میں ان شعبوں میں روزگار پیدا کرنے اور نوجوانوں کو کاروبار کی طرف راغب کرنے کی بڑی صلاحیت موجود ہے۔ خصوصاً انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ای کامرس نوجوانوں کے لیے گھر بیٹھے عالمی مارکیٹ تک رسائی کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ پاکستان کا نوجوان اگر جدید ڈیجیٹل مہارت حاصل کرے تو وہ نہ صرف مقامی کمپنی میں ملازمت حاصل کر سکتا ہے بلکہ دنیا کے کسی بھی ملک کے لیے آن لائن خدمات فراہم کر کے غیر ملکی زرمبادلہ بھی کما سکتا ہے۔ یہ پہلو پاکستان کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اگر ایک نوجوان اپنا کاروبار شروع کرتا ہے اور چند مزید نوجوانوں کو ملازمت فراہم کرتا ہے تو اس کا فائدہ صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے معاشرے کو پہنچتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے وزیراعظم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم، آئی ٹی اسٹارٹ اپس اور دیگر پروگرام نوجوانوں کو مالی اور کاروباری مواقع فراہم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کی معاشی ترقی خواتین کی موثر شمولیت کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی میں خواتین کی لیبر فورس میں شرکت بڑھانے کے لیے 2030 تک 35 فیصد کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ خواتین کے لیے گھر سے کام، فری لانسنگ، آن لائن کاروبار، ای کامرس، تعلیم، صحت، آئی ٹی اور دیگر شعبوں میں مواقع پیدا کر کے انہیں معاشی طور پر بااختیار بنایا جا سکتا ہے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری صرف خاندان کی آمدنی میں اضافہ نہیں کرتی بلکہ اس کے نتیجے میں بچوں کی تعلیم، صحت اور مجموعی معیارِ زندگی بھی بہتر ہوتا ہے۔ پاکستان کے لاکھوں نوجوان بیرون ملک روزگار کے لیے جاتے ہیں۔ اگر انہیں عالمی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق زبان، ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے تو پاکستان کے لیے بیرون ملک روزگار ایک بڑا معاشی ذریعہ بن سکتا ہے۔ نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی میں اوورسیز ایمپلائمنٹ کو بھی ایک اہم شعبے کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ حکومت نے مختلف ممالک میں پاکستانی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور انہیں مطلوبہ مہارتیں فراہم کرنے پر بھی زور دیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوانوں کو تحفظ، قانونی اور باعزت روزگار کے لیے مکمل تربیت فراہم کی جائے، تاکہ وہ بہتر آمدنی حاصل کر سکیں اور ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ بھیج سکیں۔ کیا گیا، جس کے ذریعے حکومت نے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار، کاروبار اور جدید معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع قومی سمت متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ پالیسی محض نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کی نوجوان نسل کو قومی معیشت کا فعال اور پیداواری حصہ بنانے کا ایک وسیع فریم ورک ہے۔ اس کا بنیادی مقصد تعلیم اور روزگار کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا، مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہنر پیدا کرنا، نوجوانوں کے لیے کاروباری مواقع

میثاق مکہ کی بہاریں

عالم اسلام کی طرف سے پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ کے مابین تاریخی دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ دہشت گردی کے خلاف اہم کردار، دفاع صنعت میں مشترکہ منصوبوں کو فروغ کا باعث بنے گا برادر اسلامی ممالک انگریمنٹ میں شامل ہو سکیں گے۔ مکہ معاہدہ کے حوالے سے 7 اگست 2026ء کو تاریخی دن ہے جس پر وزیراعظم شہباز شریف، سپہ سالار سید عاصم منیر،

عباس ملک

ترک صدر ایردوان اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یہ درست ہے کہ مکہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں اس کا اصل مقصد امن کا فروغ اور عالم اسلام کی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ان شاء اللہ شہباز شریف، سعودی ولی عہد، ترک صدر اور فیلڈ مارشل کی کوششوں سے عالم اسلام "مسلم نیٹو" کے جھنڈے تلے مزید ایک دوسرے کے قریب آ جائیں گے۔ ماضی میں مسلم دنیا کے متعدد رہنما امت مسلمہ کے باہمی اتحاد اور مشترکہ دفاع کی ضرورت پر زور دیتے رہے۔ اس تناظر میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا مشترکہ دفاعی فریم ورک پر متفق ہونا نہ صرف تینوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے بلکہ اسے ان ممالک کی سفارت کاری کا غیر معمولی باب بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ امید ہے یہ تعاون خطے میں امن، استحکام، باہمی احترام اور مسلم ممالک کے درمیان مثبت تعاون کو فروغ دینے کا سبب بنے گا۔ یہی موقع ہے کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ پاکستان کا موجودہ دفاعی تعاون بڑے اقتصادی موقع میں تبدیل ہونا چاہیے۔ سعودی عرب کا وژن 2030ء کے صنعتی تنوع، سیاحت، ٹیکنالوجی، انفراسٹرکچر اور نئی سرمایہ کاری کے وسیع منصوبے پر مبنی ہے۔

سعودی عرب کو ہنرمند افرادی قوت، پیداواری صلاحیت اور جغرافیائی شراکت داروں کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے پاس یہ تینوں چیزیں موجود ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی قربت، پاکستان سے سعودی عرب جانے والی افرادی قوت اور دونوں ملکوں کے درمیان دیرینہ تعلقات کو دیکھتے ہوئے اس سرمایہ کاری میں کہیں زیادہ وسعت کی گنجائش موجود ہے۔ اکتوبر 2025ء میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اقتصادی تعاون کا فریم ورک بھی قائم کیا گیا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے واضح، قابل عمل اور وقت کے پابند منصوبوں میں تبدیل کیا جائے، شعبوں کی نشاندہی کافی نہیں۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب سرمایہ کاری آئے گی، کارخانے لگیں گے، ٹیکنالوجی منتقل ہوگی، پاکستانی نوجوانوں کو روزگار ملے گا اور نئی برآمدی منڈیاں پیدا ہوں گی۔

ترکیہ یہاں ایک مختلف مگر انتہائی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون پہلے ہی مثالی بن چکا ہے۔ جنگی ب

20 اگست 2026ء

تعزیتی کوئٹہ 1

زرداری قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی، سابق اپنگاتو کی اسمبلی اسد قیصر، سابق سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر اور سینیٹر اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس سے ملاقات کی اور اس دوران پارلیمانی امور اور ملکی سیاست پر گفتگو کی۔ ملاقات کا بنیادی ایجنڈا اپوزیشن کو پارلیمانی کمیٹیوں میں شامل ہونے کیلئے کردار ادا کرنے کی دعوت، قانون سازی کے حوالے سے رابطوں کو بڑھانا اور انتخابی اصلاحات کے لیے انتخابات میں شفاف الیکٹرانک نظام کے قیام کا اعادہ کیا گیا۔ اپوزیشن چیمبر میں ملاقات کے بعد قومی اسمبلی میں اپنے چیمبر میں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پارلیمنٹ کے نظام کو مضبوط دی ہے، چاہے وہ اختلاف کی رائے ہو یا اپوزیشن کی ذمہ داری کا معاملہ ہو، ہم ہمیشہ پارلیمنٹ کو مضبوط کرتے رہے اور اسے جمہوری عمل کا اہم ستون سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کے لیے پارلیمنٹ واحد فورم ہے جہاں ہم عوام کی آواز کو سنتے ہیں۔ زیر بحث مجوزہ بل اپوزیشن، عوام نے قومی اسمبلی میں ذمہ داری سے کام کیا ہے یہاں ہمارے تاثرات کے مسائل حل کریں اور ملک کیلئے بہتر قانون سازی کریں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی کمیٹیاں جب تک کام نہیں کریں گی اور قوم، ہمارا تعلیمی نظام کیسے کریں گی اور قوم، جب تک عوامی مسائل کا حل ممکن نہیں۔ پیپلز پارٹی کا ماننا ہے کہ اختلاف اپنی جگہ لیکن قانون سازی کا عمل مشترکہ طور پر ہونا چاہیے۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نمائندگی کا رجحان بہت اچھا ہوا ہے، اور بالخصوص پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر اور باہر اپوزیشن کی بعض جماعتوں کا بائیکاٹ کا فیصلہ ہے۔ وہ صرف پارلیمانی کمیٹیاں ہے دور ہیں بلکہ جب تک کمیٹی، عدالتی عمل اور اہم قانون سازی کے عمل ممکن نہیں۔ پیپلز پارٹی کا ماننا ہے کہ اختلاف اپنی جگہ لیکن قانون سازی کا عمل مشترکہ طور پر ہونا چاہیے۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ وہاں کا ہر ستون محتاج ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت میں ہونا چاہیے۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نمائندگی کا رجحان بہت اچھا ہوا ہے، اور بالخصوص پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر اور باہر اپوزیشن کی بعض جماعتوں کا بائیکاٹ کا فیصلہ ہے۔ وہ صرف پارلیمانی کمیٹیاں ہے دور ہیں بلکہ جب تک کمیٹی، عدالتی عمل اور اہم قانون سازی کے عمل ممکن نہیں۔ پیپلز پارٹی کا ماننا ہے کہ اختلاف اپنی جگہ لیکن قانون سازی کا عمل مشترکہ طور پر ہونا چاہیے۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نمائندگی کا رجحان بہت اچھا ہوا ہے، اور بالخصوص پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر اور باہر اپوزیشن کی بعض جماعتوں کا بائیکاٹ کا فیصلہ ہے۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ پارلیمنٹ کی کمیٹیاں جب تک کام نہیں کریں گی اور قوم، جب تک عوامی مسائل کا حل ممکن نہیں۔ پیپلز پارٹی کا ماننا ہے کہ اختلاف اپنی جگہ لیکن قانون سازی کا عمل مشترکہ طور پر ہونا چاہیے۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نمائندگی کا رجحان بہت اچھا ہوا ہے، اور بالخصوص پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر اور باہر اپوزیشن کی بعض جماعتوں کا بائیکاٹ کا فیصلہ ہے۔ وہ صرف پارلیمانی کمیٹیاں ہے دور ہیں بلکہ جب تک کمیٹی، عدالتی عمل اور اہم قانون سازی کے عم

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

کوئٹہ صوبائی ڈیوٹی فری مرچنٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین (ر) عبدالخالق بلوچ کی ایسوسی ایشن کے ان کے آزمودہ وفات پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا اولین ترجیحات ہے، سلیم کھوسہ

صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے، انہوں نے کہا کہ عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی اور منصوبوں کی رفتار اور معیار کا مؤثر جائزہ لیا جائے، میر سلیم احمد کھوسہ نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے میں جاری اہم نوعیت کے بڑے ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے کیونکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان کے انفراسٹرکچر کی بہتری کا انحصار محکمہ کی مؤثر اور بروقت کارکردگی پر ہے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے ان خیالات کا اظہار محکمہ مواصلات و تعمیرات کے جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور مجموعی کارکردگی کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات و تعمیرات ہارون رشید، چیف انجینئر ہیڈ رل پریٹیلس ثنا م زونز کے چیف انجینئرز نے تعیناتی ہونے والے چیف انجینئر سی زون میر محمد کھوسہ چیف انجینئر کمران رشان زون چہارزیب پانیجزئی اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز نے شرکت کی اجلاس کے دوران سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے محکمہ کی مجموعی کارکردگی جاری ترقیاتی منصوبوں اور

نمبر 42 صفحہ نمبر 3

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں طلبہ کے لیے خطاطی کی سرگرمی کا آغاز

اچھی اور خوبصورت لکھائی طلبہ کی تعلیمی نشوونما کے لیے ضروری ہے، پرنسپل محمد سلیم سرپرہ

ژوب (این این آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول ژوب ضلع لسبیلہ کے بزنس سیشن میں طلبہ کی صاف، خوبصورت اور معیاری لکھائی کو فروغ دینے کے لیے خطاطی کی سرگرمی کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کی لکھائی، تحریری صلاحیت، توجہ، تخلیقی صلاحیت اور جمالیاتی تشخیص کا کردار کو بہتر بنانا ہے۔ خطاطی کے لیے ضروری سامان ضلع لسبیلہ کے مختلف بزنس یونیوسٹ، قادر بخش کی جانب سے فراہم کیا گیا۔ اس سرگرمی کے تحت پرائمری سطح کے طلبہ کو ساتھ دی رہنمائی میں باقاعدہ کی صاف، واضح اور موزوں لکھائی کی مشق کروائی جا رہی ہے۔ اس دوران حروف کی درست ساخت، الفاظ کے درمیان مناسب فاصلہ، سطروں کی درست ترتیب، صفائی، خوبصورتی اور تسلسل کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ اچھی اور خوبصورت لکھائی طلبہ کی تعلیمی نشوونما کا ایک اہم حصہ ہے۔ خطاطی کی باقاعدہ مشق سے طلبہ میں خود اعتمادی، نظم و ضبط اور مستقل مزاجی اور سیکھنے کے عمل کے بارے میں مثبت رویہ پیدا ہوگا۔ سرگرمی اسکول کی جانب سے معیاری تعلیم، کردار سازی، تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ اور تعلیمی میدان میں بہتر نتائج کارکردگی کے لیے جاری اقدامات کا حصہ ہے۔ خطاطی کی سرگرمی اسکول کے اساتذہ دیدہ ریاض اور محمد اکبر کے زیر نگرانی سیشن کے اختتام پر پرائمری سیکشن کے طلبہ کو اساتذہ کی رہنمائی میں باقاعدہ کی صاف، واضح اور موزوں لکھائی کی مشق کروائی جا رہی ہے۔ اس دوران حروف کی درست ساخت، الفاظ کے درمیان مناسب فاصلہ، سطروں کی درست ترتیب، صفائی، خوبصورتی اور تسلسل کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ اچھی اور خوبصورت لکھائی طلبہ کی تعلیمی نشوونما کا ایک اہم حصہ ہے۔ خطاطی کی باقاعدہ مشق سے طلبہ میں خود اعتمادی، نظم و ضبط، مستقل مزاجی اور جمالیاتی تشخیص کا کردار کو بہتر بنانا ہے۔ خطاطی کے لیے ضروری سامان ضلع لسبیلہ کے مختلف بزنس یونیوسٹ، قادر بخش کی جانب سے فراہم کیا گیا۔ اس سرگرمی کے تحت پرائمری سطح کے طلبہ کو اساتذہ کی رہنمائی میں باقاعدہ کی صاف، واضح اور موزوں لکھائی کی مشق کروائی جا رہی ہے۔ اس دوران حروف کی درست ساخت، الفاظ کے درمیان مناسب فاصلہ، سطروں کی درست ترتیب، صفائی،

کشمیر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا کا جام غلام قادر ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ، کے الیکٹرک کی شدید غفلت کا نوٹس

دوران آپریشن بجلی کی عدم دستیابی پر نائی کے الیکٹرک کے خلاف خط لکھنے کی ہدایت، انسانی جانوں سے کھلواڑ برداشت نہیں ہوگا، کشمیر

حب (بی این اے) کشمیر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے 50 سٹروں پر مشتمل جام غلام قادر ٹیچنگ ہسپتال حب کا دورہ کیا اور آپریشن تھیٹر میں دوران آپریشن بجلی کی عدم دستیابی کا سخت نوٹس لیا۔ کشمیر سائرہ عطا نے ڈپٹی کمشنر حب کو ہدایت کی کہ کے الیکٹرک کے انتظامیہ کے جنرل منیجر کے خلاف اعلیٰ حکام کو فوری طور پر خط لکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جان کے ساتھ کھلواڑ برداشت نہیں کیا جائے گا، ہر ایک کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ کشمیر سائرہ عطا نے کہا کہ آپریشن تھیٹر میں بجلی کی فراہمی میں غفلت کسی صورت قابل قبول نہیں، انہوں نے کہا کہ آپریشن تھیٹر میں دوران آپریشن بجلی کی عدم دستیابی کا سخت نوٹس لیا۔ کشمیر سائرہ عطا نے ڈپٹی کمشنر حب کو ہدایت کی کہ کے الیکٹرک حکام کی ناکامی ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ صحتی زون سے بجلی ریونیو وصول کرنے کے باوجود کے الیکٹرک انتظامیہ کا حب کے ساتھ رویہ قابل قبول ہے۔

تربت/اسلام آباد: جامعہ تربت کی ایک طالبہ بین ایڈیا ڈیولپمنٹ کورس میں کارکردگی دکھانے پر ایوارڈ وصول کیا جا رہا ہے

ریاست اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد ہی پائیدار استحکام کی بنیاد ہے

پاکستان کے محکموں کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ پاکستان ایک کثیر القومی ریاست ہے، جہاں ہر قوم کی اپنی تاریخ، ثقافت، زبان، زمین اور آسمان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں ہیں

کوئٹہ (این این اے) وفاقی کثیر القومی ریاست ہے، لاپتہ افراد کی بازیابی ریاست کا فرض ہے، ریاست انصاف، امن ریجسٹریکٹ جنیف آف ساراوان اور سابق وزیر داخلہ بلوچستان نواب محمد اکبر خان ریکسانی کے نواسے اور بلوچستان ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر نائلہ رحمان نے کہا ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عمران خان کے معاملے میں ریاست نے اعتماد کی بحالی کی ایک کوشش کی ہے، اسی طرح بلوچ لاپتہ افراد، بلوچ یکجہتی کمیٹی اور پختون تحفظ موومنٹ کے زیر اسیر افراد کے معاملے میں بھی ریاست کو اعتماد سازی، انصاف کی بالادستی اور قانون کے یکساں اطلاق کی سطح دینا چاہیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ

نمبر 44 صفحہ نمبر 3

ڈیرہ مراد جمالی زرعی کھادیں بلیک پر فروخت کسان اور زمیندار سخت پریشان

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی زرعی کھادیں بلیک پر فروخت کسان اور زمیندار سخت پریشان کھادیں دامنوں اور بلیک پر فروخت کرنے سے زرعی شعبے کو بڑے پیمانے پر نقصانات زمینداروں اور کسانوں کا شدید پریشان ہونا ایک اہم مسئلہ ہے۔ کسانوں کا شدید پریشان ہونا ایک اہم مسئلہ ہے۔ زرعی کھادیں

کوئٹہ، کیسکو کے سابق سی ای او اور چیف انٹرنل آڈیٹر کے خلاف ایف آئی اے کا مقدمہ درج

چوہدری ملازمت، اختیارات کے ناجائز استعمال اور جعلی تقرری کے الزامات پر تحقیقات کا آغاز

کوئٹہ (بی این اے) وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) بلوچستان زون نے اس وقت کیسکو (کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی) کے سابق سی ایف ایکزیکٹو آفیسر یوسف شاہ خان اور چیف انٹرنل آڈیٹر محمد احمد بلال کے خلاف چوہدری ملازمت، جعلسازی، دھوکہ دہی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ایف آئی اے ایس کرپشن سرکل کوئٹہ کی جانب سے 4 اگست 2026 کو درج ایف آئی آر نمبر FIR-ACC-QTA-53/26 کے مطابق مقدمہ کیسکو کے چیف انٹرنل آڈیٹر محمد احمد بلال اور جلال الدین اور اس وقت کے چیف ایگزیکٹو آفیسر

شہید جنسل میر محمد نواز چوک کے قریب متاثرہ سڑک کی دوبارہ تعمیر کا کام شروع

کوہلو (بی این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں شہید جنسل میر محمد نواز چوک سے افراز بلیک کراسر بلی اسکول تک حال ہی میں تعمیر ہونے والی سڑک کے پانی سے متاثرہ حصے کو ٹوٹ کر دوبارہ تعمیر کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات و مواصلات جب مری کے احکامات کی روشنی میں ایکسئن صدام ہاڑ، انجینئر ظہر مری اور جمیل اختر شاہ کی زیر نگرانی سڑک کے اس حصے کو توڑ دیا جا رہا ہے جہاں ہوٹلوں سے پانی سڑک پر آ رہا تھا، جبکہ ایک نئی بلیک کا مین ہول بھی موجود تھا۔

29 سال سے ملازمت کا انتظار کرنے والے بھوکا بجار کا مرنے قبرستان کے آڑو دیاری کر دیے گئے

کوئٹہ (این این آئی) ذریعہ ملی بلوچستان میر فراز گٹی کی میرٹ، شفافیت اور عوامی دادری پر مبنی پالیسی کے تمرات سامنے آنے لگے ہیں، جہاں استاد محمد کے رابطی عبدالجبار کے 29 سالہ طویل انتظار کا اختتام ہو گیا۔ لمد کردے عبدالجبار نے 1997ء میں پٹواری کا کورس مکمل کیا تھا۔

داجلد بین میونسپل کمیٹی کے ملازمین کا احتجاجی مظاہرہ، تمام غیر ہنگامی کام بند کر دیے

داجلد بین (این این آئی) میونسپل کمیٹی کے ملازموں نے اپنے مطالبات لوکل کونسل کے جان بکری۔ اور ڈیولپمنٹ فنڈز کی بندش کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا، جس کی تیادت یابو محمد وقاحیتری اور بیکٹری اسیر کیا، جس کی تیادت یابو محمد وقاحیتری اور بیکٹری اسیر کیا، جس کی تیادت یابو محمد وقاحیتری اور بیکٹری اسیر

ٹنکلی کی بندش سے پینے کے پانی کی قلت پیدا ہو گئی، کاروبار ٹھپ اور لوگ گھروں میں محصور ہیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (بی این اے) اوستہ محمد شدید گرمی کی لپیٹ میں جبہ سے متعدد افراد بے ہوش وفاقی و صوبائی حکومت کی طویل لوڈشیڈنگ شیڈول فوری تبدیل کیا جائے قیامت خیز گرمی اور حبس کی وجہ سے شہری ٹنکلی کی فراہمی یقینی بنائیں ٹنکلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کوٹ کا شکار سرکیس دکاندار مراکز و میان لوگ کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گئے شکار بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید گرمی کے اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قیامت خیز گرمی میں ٹنکلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہری پینے کے صاف پانی کی شدید قلت پیدا ہو گیا کام بالا شہریوں کی حالت پر رحم کرتے ہوئے قیامت خیز گرمی سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

ٹنکلی کی بندش سے پینے کے پانی کی قلت پیدا ہو گئی، کاروبار ٹھپ اور لوگ گھروں میں محصور ہیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (بی این اے) اوستہ محمد شدید گرمی کی لپیٹ میں جبہ سے متعدد افراد بے ہوش وفاقی و صوبائی حکومت کی طویل لوڈشیڈنگ شیڈول فوری تبدیل کیا جائے قیامت خیز گرمی اور حبس کی وجہ سے شہری ٹنکلی کی فراہمی یقینی بنائیں ٹنکلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کوٹ کا شکار سرکیس دکاندار مراکز و میان لوگ کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گئے شکار بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید گرمی کے اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قیامت خیز گرمی میں ٹنکلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہری پینے کے صاف

کوئٹہ کے رہائشی حاجی عبدالصمد جمالی، بختاور بی بی، آمنہ محمد صدیق، جمیلہ اور دیگر پریس کلب کی نظر کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، بوستان خان چانڈیو

منصوبوں میں شفافیت اور بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے گی، ایگزیکٹو انجینئر ژوب زونہ آباد

چمتر (بی این اے) ضلع لسبیلہ آباد میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، ایگزیکٹو انجینئر روڈز زونہ آباد بوستان خان چانڈیو تفصیلات کے مطابق محکمہ مواصلات و تعمیرات (C & W) روڈز زونہ آباد کے نے تعینات ہونے والے ایگزیکٹو انجینئر بوستان خان چانڈیو نے کہا ہے کہ ضلع لسبیلہ آباد میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے زیر نگرانی جاری تمام تر ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے مطلوبہ کام جاری ہے، منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ تعمیراتی کام کے معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتا نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو بہتر سڑکی

ٹنکلی کی عدم دستیابی پر نائی کے الیکٹرک کے خلاف خط لکھنے کی ہدایت

سہولیات کی فراہمی اور سماجی فلاح کو مدنظر رکھتے ہوئے کے لیے سڑکوں سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ تمام منصوبوں میں محکمہ کے مقررہ تعمیراتی معیار، مضبوط شدہ ڈیزائن اور تکنیکی اصولوں کی مکمل پابندی یقینی بنایا جا رہا ہے ایگزیکٹو انجینئر بوستان خان چانڈیو نے کہا ہے کہ ضلع لسبیلہ آباد میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے زیر نگرانی جاری تمام تر ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور معیاری جانچ کے لیے متواتر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، جبکہ متعلقہ افسران اور فیلڈ اسٹاف کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جاری ترقیاتی کاموں کی باقاعدہ نے ماتحت کے ساتھ اور اکام کے معیار میں کسی قسم کی کمی یا غفلت کی صورت میں فوری کارروائی کو عمل میں لائیں۔

کشمیر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا کا جام غلام قادر ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ، کے الیکٹرک کی شدید غفلت کا نوٹس

دوران آپریشن بجلی کی عدم دستیابی پر نائی کے الیکٹرک کے خلاف خط لکھنے کی ہدایت، انسانی جانوں سے کھلواڑ برداشت نہیں ہوگا، کشمیر

حب (بی این اے) کشمیر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے 50 سٹروں پر مشتمل جام غلام قادر ٹیچنگ ہسپتال حب کا دورہ کیا اور آپریشن تھیٹر میں دوران آپریشن بجلی کی عدم دستیابی کا سخت نوٹس لیا۔ کشمیر سائرہ عطا نے ڈپٹی کمشنر حب کو ہدایت کی کہ کے الیکٹرک کے انتظامیہ کے جنرل منیجر کے خلاف اعلیٰ حکام کو فوری طور پر خط لکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جان

عمران خان کوئی ڈیل نہیں کر رہے، بیرسٹر گوہر

عمران خان کے علاج سے متعلق سپریم کورٹ کے آرڈر پر عملدرآمد ہونے دیا جائے، جیئرمین پی ٹی آئی کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) جیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ عمران خان کی ڈیل نہیں کر رہے، میری درخواست ہے کہ عمران خان کے علاج سے متعلق سپریم کورٹ کے آرڈر پر عملدرآمد ہونے دیا جائے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وفاقی حکومت کی تظہر نامہ کی درخواست کوئی نمبر ماحول الات نہیں ہوا، میری درخواست ہے کہ اس آرڈر پر عملدرآمد ہونے دیں، اس آرڈر کے پہنچنے پہنچنے تک ایم ایم ٹی آئی نے

ڈاکٹر، عدم توجہی کے باعث واحد طالبِ المیٹیلہ بیم جنابی کا شکار، نشے کے عادی افراد کا گڑھ بن گیا

بوان (بی این اے) ضلع جھل مگسی کے ہیڈ کوارٹر اور تحصیل واحد طالبِ المیٹیلہ بیم ہنگا اسپوٹس کی مسلسل عدم توجہی اور عدم توجہی کے باعث مکمل طور پر جنابی کا شکار ہو کر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے سکیل کا یہ تاریخی میدان جو کبھی نوجوانوں کی بہت سرگرمیوں کا مرکز ہوا کرتا تھا اب نشے کے عادی افراد کا گڑھ بن چکا ہے گزشتہ سالوں کی بارشوں اور دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اسٹیڈیم کی چار دیواری شدید متاثر ہو چکی ہے جبکہ واش روم کی حالت بھی بدتر ہو چکی ہیں تماشائیوں کے بیٹھنے کے لیے بنائے گئے اسٹینڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور وہاں جنگلی گھاس

نیشنل کلائمیٹ جسٹس یوتھ فلم فیسٹیول میں جامعہ بلوچستان نے پہلی پوزیشن حاصل کر لی

شعبہ صحافت کے طلبہ نے مسلسل دوسری مرتبہ فیسٹیول جیت کر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا، ڈاکٹر فہیم بلوچ

کوئٹہ (بی این اے) نیشنل کلائمیٹ جسٹس یوتھ فلم فیسٹیول میں جامعہ بلوچستان کے شعبہ صحافت کے طلبا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد میں منعقدہ نیشنل کلائمیٹ جسٹس یوتھ فلم فیسٹیول میں ملک بھر کی سات جامعات کے طلبا نے شرکت کی، جہاں سوہائی تبدیلی، الیکٹرک گاڑیوں اور پائیدار انفراسٹرکچر کے موضوعات پر دستاویزی فلمیں پیش کی گئیں۔ جامعہ بلوچستان کے شعبہ صحافت سے تعلق رکھنے والے طالبِ تحریم عظیم، ماہ نور

میر حاصل خان بزنجو کی برسی پر نیشنل پارٹی کا خراج عقیدت، 20 اگست کو تعزیتی اجلاسوں کا اعلان

20 ستمبر کو کوئٹہ میں مرکزی ریفرنس منعقد ہوگا، مرکزی صدر جرجان علی احمد لانگو

کوئٹہ (بی این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر جرجان علی احمد لانگو نے میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کی برسی کے موقع پر جاری بیان میں میر جمہوریت کو ورثہ سیاست، قومی اور معاشی حقوق، حقیقی وفاقیت، پارلیمانی بالادستی اور ملک میں جمہوریت کے لیے کی گئی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میر حاصل خان بزنجو جمہوریت، آئین کی بالادستی، عوامی حاکمیت اور قومی شہریوں کے بلند مقام کے تاریخ ساز علمبردار تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ انکا ورجہ وجہد کی تاریخ ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ 20 اگست جمہوری جدوجہد کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے، جب ملک ایک بنیاد مت، طرز یا کردار رہنما سے محروم ہو گیا۔ میر حاصل خان بزنجو جمہوری مزاحمتی سیاست کے سرخیل رہنما میں شامل تھے، جنہوں نے ہر دور میں آمریت، جبر، غیر جمہوری رویوں اور عوامی حقوق کی پامالی کے خلاف آواز بلند کی۔ میر حاصل خان بزنجو کی جدوجہد بلوچستان کے عوام کے سیاسی، قومی اور معاشی حقوق، حقیقی وفاقیت، پارلیمانی بالادستی اور ملک میں جمہوری نظام کے لیے کی گئی ہے۔ انکا کے سیاسی افکار اور جدوجہد آج بھی جمہوریت پسند قوتوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ جرجان علی احمد لانگو نے کہا کہ میر جمہوریت کے موقع پر 20 اگست کو بلوچستان بھر میں تعزیتی اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔

کوئٹہ: چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر شوکت علی بلوچ کی جو کیٹی کے قاری امان اللہ کیسکو ہیڈ کوارٹر میں ملاقات کر رہے ہیں

عمران خان کو ایک ایک ڈیل کی پیشکش کی گئی، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد: اسسٹنٹ کمشنر گوادر ورسیل نعیم جان گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شعبہ اسماعیل میں ہیلتھ کیئر کورس مکمل کرنے والے طلبہ میں اسناد تقسیم کر رہے ہیں

ڈیوٹی کانسٹیبل کا ایم ایس فاطمہ جناح ہسپتال پر حملہ، 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ ایکسٹینشن کالونی میں ڈیوٹی کانسٹیبل کا ایم ایس فاطمہ جناح ہسپتال پر حملہ، 2 ملزمان گرفتار، مقدمہ درج، تفتیش جاری

ڈپٹی کمشنر ویندر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس، تعلیمی امور کا جائزہ

غیر حاضر اساتذہ کی تنخواہوں سے کٹوتی ہوگی، تعلیمی معیار پر خفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

چینی کی بر آمد کیلئے بین الاقوامی ٹینڈر طلب کرنے کی منظوری دے دی گئی

بین الاقوامی ٹینڈر کا مکمل پی پی آر اے رولز 2004 کے تحت یقینی سے مکمل کیا جائے گا، فیصلہ

ٹنکلی کی بندش سے پینے کے پانی کی قلت پیدا ہو گئی، کاروبار ٹھپ اور لوگ گھروں میں محصور ہیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (بی این اے) اوستہ محمد شدید گرمی کی لپیٹ میں جبہ سے متعدد افراد بے ہوش وفاقی و صوبائی حکومت کی طویل لوڈشیڈنگ شیڈول فوری تبدیل کیا جائے قیامت خیز گرمی اور حبس کی وجہ سے شہری ٹنکلی کی فراہمی یقینی بنائیں ٹنکلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کوٹ کا شکار سرکیس دکاندار مراکز و میان لوگ کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گئے شکار بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید گرمی کے اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قیامت خیز گرمی میں ٹنکلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہری پینے کے صاف